میں سے کسی ایک کے اصلاحی خطاب کا انعقاد کرے گی۔

حضرت مولانا سید شیر علی شاہ دامت برکاتہم کی دار العلوم میں تقرری

حضرت شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ المدنی دامت برکاتہم دارالعلوم حقانیہ کے قدیم فاضل اور حضرت اقدس مولانا عبد الحق نور اللہ مرقدہ کے اجلہ تلامذہ میں سے ہیں۔یہاں سے فراغت کے بعد کچھ عرصہ دارالعلوم میں ہی تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔لیکن بعد میں حضرت شیخ کی خواہش پر مدینہ منورہ کی عظیم اسلامی یونیورسٹی تشریف لے گئے۔وہاں اپنی قابلیت کے جوہر دکھائے اور تفسیر میں ڈاکٹریٹ کیا اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔پاکستان کے مختلف جامعات میں سعودی وزارت اوقاف کی جانب سے مبعوث ہوئے۔آخری بار حضرت مولانا جلال الدین حقانی کے جامعہ منبع العلوم میران شاہ میں شیخ الحدیث تھے۔دارالعلوم اور حضرت مولانا عبدالحق قدس سرہ کی پرانی خواہش تھی کہ آپ دارالعلوم میں دوبارہ آئیں۔اور اس کیلئے بار بار کوششیں بھی ہوئیں۔آخرکار حضرت مولانا سمیع الحق دامت برکاتہم کی پرزور اصرار پر مادر علمی میں خدمت حدیث کے لئے آمادہ ہو گئے۔

درجہ تخصص فی الفقہ کا دوبارہ اجراء

دارالعلوم میں الحمدللہ کافی عرصہ تک تخصص فی الفقہ باقاعدگی سے ہوتا رہا ہے۔لیکن پچھلے دو سال سے یہ سلسلہ چند وجوہات کی بنا پر منقطع ہو گیا تھا۔لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سلسلہ دوبارہ شروع کر دیا گیا ہے۔محدود تعداد میں سخت امتحان اور کڑی شرائط کے بعد صرف دس طالبعلموں کو داخلہ دیا گیا۔

فتاویٰ دار العلوم حقانیہ کی تدوین و ترتیب

دارالعلوم حقانیہ کے قیام سے لے کر اب تک یہاں سے لاکھوں کی تعداد میں فتوے نکل چکے ہیں۔جس کا مکمل ریکارڈ دارالعلوم میں محفوظ ہے۔جو کہ فقہ حنفی کا ایک عظیم ترین ذخیرہ ہے۔کافی عرصہ سے اس بات کی ضرورت محسوس کی جاتی رہی ہے ان فتاوؤں کو مرتب کر کے شائع کیا جائے تو یہ فقہ حنفی کی ایک بہت بڑی ہو گی۔اور امت کے لئے یہ ایک نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں ہو گی۔لہذا مہتمم دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا سمیع الحق دامت برکاتہم کی ذاتی دلچسپی کے باعث اب اس کی ترتیب کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔قارئین سے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کام کو بخیر و خوبی تکمیل تک پہنچائے۔

مختلف وفود کی دار العلوم آمد۔

۱۴ مارچ کو اسلامی تحریک طالبان کا ایک وفد دارالعلوم تشریف لایا جو اپنے ساتھ امیر المومنین ملا محمد عمر آخند مدظلہ کا حضرت مولانا سمیع الحق کے نام خصوصی پیغام بھی ہمراہ لایا تھا۔وفد نے دارالعلوم کے اساتذہ سے ملاقاتیں کیں اور انکی دعائیں لیں۔حضرت مولانا سمیع الحق صاحب نے وفد کو مختلف امور میں بیش قیمت مشورے دیئے اور اپنی طرف سے مکمل حمایت کا اعادہ کیا۔